اسلامی کانفرنس کی تنظیم (O.I.C)

اسلامی کانفرنس کی تنظیم (O.I.C) ایک اہم اور فعال تنظیم ہے جسے ملت اسلامیہ کی شیرازہ بندی کیلئے قائم کیا گیا ہے۔ اس تنظیم کی ضرورت اس وقت پیش آئی جب 21 اگست 1949ء کو یہودیوں نے بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ کو نذر آتش کرنے کی مذموم کوشش کی اور اس کا کچھ حصہ شہید کر دیا۔ جس سے اسلامی دنیا میں غیض و غضب کی لہر دوڑ گئی۔ چنانچہ مسجد اقصیٰ کی آتشزدگی اور مسئلہ فلسطین پر غور کرنے کیلئے 22 دسمبر 1949ء کو مراکش کے دارالحکومت رباط میں پہلی اسلامی کانفرنس منعقد کی جسے بعد میں تنظیم کی شکل دے دی گئی۔ اسلامی کانفرنس کی تنظیم (او۔آئی۔سی) بین الاقوامی ادارہ ہے جس میں اسلامی ممالک کے چھیالیس ممالک شامل ہیں۔ جن میں مسلمانوں کی تعداد 80 کروڑ سے زائد ہے۔ اس تنظیم کا صدر مقام سعودی عرب کا شہر ہے۔ اس کے پہلے چیئرمین مراکش کے شاہ حسین اور پہلے سیکرٹری جنرل پاکستان کے شریف الدین پیرزادہ تھے۔ اسلامی کانفرنس کی تنظیم اسلامی بلاک کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

او آئی سی کے قیام کا سبب بھلا دینے والا نہیں۔ 21 اگست 1969ء کا ذکر ہے کہ ایک اسرائیل آباد کار ڈینس مائیکل روہن نے مسجد اقصیٰ میں داخل ہو کر اسے آگ لگا دی۔ مسجد میں آگ کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیلی اور بیت المقدس کے تمام بچوں، بوڑھوں اور نوجوانوں کے ہاتھ جو برتن آیا وہ اسے پانی سے بھر کر دوڑ پڑے۔ تاہم اسرائیل پولیس نے انہیں روک دیا۔ صیہونی حکام نے صرف بیت المقدس نہیں رملہ، الخلیل اور بیت اللحم سے آنے والی شہری دفاع کی گاڑیوں کو بھی آگ بجھانے کی اجازت نہیں دی۔ یہ آگ چار گھنٹے تک لگی رہی۔

اور اس سے مسجد کے فرش، محراب، چھت اور گنبد کو شدید نقصان پہنچا۔ مسجد اقصیٰ میں لگی آگ تو بجھا دی گئی لیکن اس واقعہ سے دنیا بھر کے مسلمانوں کے دل میں آگ بھڑک اٹھی اور اسرائیلیوں کے خلاف جذبات میں شدت پیدا ہو گئی۔ اس وقت بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ اسلامی ممالک کے سربراہ جمع ہوں اور صورتحال پر غور کریں۔ اس موقع پر ایجنڈا یہ تھا کہ اسرائیلی قبضے کے شکار فلسطینیوں اور دنیا بھر میں مسلمان اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرنے کے کیا اقدامات کئے جائیں۔ قاہرہ، جدہ اور رباط میں زبردست سفارتی سرگرمیوں کے بعد پہلی اسلامی سربراہ کانفرنس 22 سے 25 ستمبر 1969ء تک منعقد کی گئی اور مراکش کے شاہ حسین نے اس کی میزبانی کی۔ اس میں چوبیس اسلامی ریاستوں کے سربراہوں نے شرکت کی تھی، جن میں پاکستان بھی شامل تھا۔ اس کانفرنس میں جذباتی تقریریں ہوئیں، جس میں اسرائیلی قبضے کے شکار فلسطینیوں اور دنیا بھر میں مسلمان اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرنے کے بارے میں تھیں۔

سیکرٹریٹ (جدہ)

ابتدائی طور پر رباط ہی میں عارضی سیکرٹریٹ کو سعودی عرب منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا' تاہم یہ بات اصولی طور پر منظور کی گئی کہ بیت المقدس کی آزادی کے بعد مستقل سیکرٹریٹ وہاں قائم کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں تنظیم کے سیکرٹری جنرل کا عہدہ تخلیق کیا گیا۔ اس طرح مارچ 1970ء میں او آئی سی کے باقاعدہ قیام کا اعلان کر دیا گیا۔ او آئی سی سربراہی اجلاس تین سال میں ایک بار منعقد کیا جاتا ہے۔ اس دوران او آئی سی کا سیکرٹریٹ تمام امور انجام دیتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک کے وزرائے خارجہ ہر سال مل بیٹھتے ہیں۔ اسے پالیسی سازی کی مشاورتی کانفرنس کہا جا سکتا ہے۔ او آئی سی کے مقاصد میں اسلامی ممالک میں تعاون کو فروغ دینا' تمام مقامات مقدسہ کا تحفظ اور نسلی امتیاز اور نوآبادیات کا خاتمہ شامل ہے۔ او آئی سی کے رکن ممالک کے پاس سب سے بڑا ہتھیار تیل کی صورت میں ہے۔ انہوں نے اس ہتھیار کا استعمال صرف ایک بار کیا تھا اور پوری دنیا اس پر چلا اٹھی تھی۔ 1973ء کی عرب اسرائیل جنگ میں سعودی عرب نے 20 اکتوبر کو امریکہ کو تیل کی فراہمی بند کر دی تھی۔ چند روز بعد دوسرے عرب ممالک نے بھی یہی اقدام کیا۔ تیل کی پابندی سے پوری دنیا میں بحران پیدا ہو گیا اور پورے ممالک نے عربوں کو رضامند کرنے کیلئے ان کی شرائط تسلیم کرنا شروع کر دیں۔ فرانس نے تیل کے بدلے سعودی عرب کو میراج لڑاکا طیارے دینے کی حامی بھر لی۔ اس بحران سے امریکہ نے سبق سیکھا کہ کس طرح مشرق وسطیٰ پر قبضہ کیا جائے اور وہ تیس سال کی منصوبہ بندی کے بعد عراق کے بہانے علاقے میں گھس آیا ہے۔ دوسری جانب اسلامی ممالک نے اپنے اقدام کے مثبت نتائج برآمد ہونے کے باوجود کوئی نتیجہ اخذ نہیں کیا اور آج تک دوستی کے نام پر مغرب کے غلام بنے ہوئے ہیں۔

اکیسویں صدی میں پوری دنیا میں جہاں بھی مسلح تصادم ہو رہے ہیں' ان میں کسی نہ کسی طرح مسلمان ملوث ہیں۔ فلسطین ہو یا چیچنیا' گجرات ہو یا کشمیر' ہر مقام پر مسلمانوں پر ظلم ہو رہا ہے۔ عراق اور افغانستان غیر ملکی تسلط کا شکار ہیں اور ایران کو جوہری پروگرام کے بہانے آئے دن دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ مسلمان ممالک کے رہنماؤں نے او آئی سی کو متحرک نہیں کیا' جس کی وجہ سے القاعدہ اور دوسری عالمگیر مسلح تنظیموں کو مقبولیت ملی۔ اس کا فائدہ اٹھا کر بش' شیرون اور ایڈوانی جیسوں کو کھیل کھیلنے کا موقع ملا۔ اسلامی ممالک حقیقی معنوں میں کب متحد ہوں گے' فوجی اور معاشی اتحاد کیسے ہو گا' او آئی سی کب خواب غفلت سے بیدار ہو گی' کوئی نہیں جانتا۔ ایسا لگتا ہے کہ محمدؐ کے ماننے والوں کی تنظیم کو زندہ کرنے کیلئے کسی مسیحا کو آنا پڑے گا۔

پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے کہا کہ:

"عالم اسلام متحد ہو جائے تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں نظر انداز نہیں کر سکتی اور وقت ضائع کیے بغیر ہمیں اپنے حقوق کی حفاظت کیلئے کارروائی کرنی چاہیے۔ کیونکہ اسلامی اقدار کا احیاء ناگزیر ہو گیا ہے۔"

Aims and objectives of O.I.C

The OIC aims at

(i) Protection of Holy places of the Muslims:

(ii) Consolidation of Isamic Solidarity:

(iii) Promotion of Political, Economic, Cultural and Scientific Cooperation among member states.

(*Current Affairs by Ehsan Ullah Saqib Page.261*)

اسلامی ممالک کی تنظیم کے ذیلی ادارے
(Subsidiary Organs)

O.I.C کے ذیلی ادارے درج ذیل ہیں۔
1۔القدس فنڈ (قیام 1976ء)
2۔بین الاقوامی کمیشن برائے اسلامی ورثہ (قیام 1980ء)
3۔بین الاقوامی قانونی کمیشن (قیام 1982ء)
4۔اسلامی مرکز برائے تجارت (کاسابلانکا) قیام 1984ء
5۔اسلامی مرکز برائے تکنیکی اور ووکیشنل ٹریننگ ریسرچ (قیام 1979ء ڈھاکہ)
6۔اسلامی شہری ہوابازی کی کونسل (قیام 1982ء تیونس)
7۔اسلامی فاؤنڈیشن آف سائنس، ٹیکنالوجی اور ترقی (جدہ 1975ء)
8۔اسلامی اصول قانون کی اکیڈمی (قیام 1982ء)
9۔اسلامی یکجہتی فنڈ (قیام جدہ 1974ء)
10۔اسلامی تاریخ آرٹ اور ثقافت کا تحقیقی مرکز استنبول (قیام 1976ء)
11۔شماریات، اقتصادیات اور عمرانیات کی ترقی اور تربیت انقرہ (قیام 1977ء)
12۔بین الاقوامی اسلامی خبر رساں ایجنسی (قیام 1972ء جدہ)
13۔اسلامی دارالحکومتوں کی تنظیم (قیام 1978ء مکہ مکرمہ)
14۔اسلامی چیمبر آف کامرس (قیام 1979ء کراچی)
15۔اسلامی ترقیاتی بنک (قیام 1975ء جدہ)
16۔اسلامی تعلیم، سائنس اور ثقافت کی تنظیم (قیام 1982ء رباط)
17۔اسلامی شپ اونرز ایسوسی ایشن (قیام 1981ء جدہ)
18۔اسلامی سٹیٹس براڈ کاسٹنگ آرگنائزیشن (قیام 1975ء اسلام آباد)
19۔اسلامی عدالت انصاف (قیام 1983ء جنوری)

اسلامی کانفرنس کی انتظامی تشکیل

"اسلامی کانفرنس تنظیم کے وزرائے خارجہ کا اجلاس ہر سال منعقد ہوتا ہے۔ اسلامی کانفرنس تنظیم کا سربراہی اجلاس ہر تین سال کے بعد منعقد ہوتا ہے۔ اسلامی کانفرنس تنظیم کا ایک سیکرٹریٹ بھی ہے۔ جس کا ناظم سیکرٹری جنرل کہلاتا ہے۔"

Organization of Islamic Countries (OIC) is the largest international Organization of the Muslim Countries. This body was established in 1969ء as a reaction to the incident of desecration of the holy Al-Aqsa mosque by the jews on August 21,1969. After the incident the Arab foreign minister Convened a meeting and discussed the Pros and Cons